Prime Minister’s Address at the UN General Assembly

September 25, 2021

وزیراعظم کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب

25 ستمبر، 2021

وزیر اعظم نے 25 ستمبر 2021 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (یو این جی اے) کے جاری 76 ویں سیشن کے اعلیٰ سطحی حصے سے خطاب کیا۔ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی ہفتہ میں وزیر اعظم کا یہ چوتھا خطاب تھا۔

2. اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے اپنے خطاب کے آغاز سے پہلے، جنرل اسمبلی کے 76 ویں سیشن کے صدر نے وزیر اعظم جناب عبداللہ شاہد کا استقبال کیا۔

3. اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 76 ویں ڈیبیٹ کا موضوع تھا "کووڈ 19 سے صحت یاب ہونے کی امید کے ذریعے لچک پیدا کرنا، پائیدار تعمیر نو، کرہ ارض کی ضروریات کا جواب دینا، لوگوں کے حقوق کا احترام کرنا اور اقوام متحدہ کو مضبوط بنانا ہے"۔

4. اپنی تقریر میں، وزیر اعظم نے آج بین الاقوامی برادری کو درپیش کئی اہم مسائل پر بات کی:

> جمہوریت کی ماں کی نمائندگی کرتے ہوئے اور اپنے تجربات کی بنیاد پر، وزیر اعظم نے اس بات کی تاکید کی کہ جمہوریت بہت کچھ حاصل کیا ہے، اور جمہوریت بہت کچھ حاصل کر سکتا ہے۔

> ان کا گورننس وژن وہ ہے جہاں مربوط اور مساوی ترقی کے ذریعے کوئی بھی پیچھے نہ رہے۔

> عالمی ترقی پر ہندوستان کی ترقی کے اثرات واضح ہیں۔ جب ہندوستان بڑھتا ہے تو دنیا بڑھتی ہے۔ جب ہندوستان اصلاح کرتا ہے، تو دنیا بدل جاتی ہے۔

> قدرتی آفات کے جواب دہندہ کے طور پر ہندوستان کی اہمیت اور خطے اور اس سے باہر کی سیکورٹی میں خالص شراکت دار کے طور پر ہندوستان کی اہمیت۔

> بھارت جلد ہی دنیا کو ویکسین کی فراہمی دوبارہ شروع کرے گا۔

> ہندوستان اپنے کروڑوں لوگوں کی روز مرہ کی زندگیوں میں ٹیکنالوجی کے تبدیلی کے کردار میں سرخیل رہا ہے جبکہ اپنی جمہوری اقدار کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔

> ایک متنوع، لچکدار اور توسیع شدہ عالمی ویلیو چین اور پیداواری مراکز ہمارے اجتماعی مفاد میں ہیں۔

> بھارت کے پاس آب وہوا سے متعلق عمل کا ایک مضبوط ریکارڈ ہے، اور اس کے پاس بشمول قابل تجدید اور گرین ہائیڈروجن کے ایک پرجوش وژن ہے۔

> وزیر اعظم نے رجعت پسندانہ سوچ اور انتہا پسندی کے خلاف آگاہ کیا، اور سائنس پر مبنی، معقول اور ترقی پسند سوچ کی تجویز پیش کی۔ دہشت گردی کو بطور سیاسی آلہ استعمال کرنے والوں پر اس کا الٹا اثر پڑے گا۔

> افغانستان کے حوالے سے وزیر اعظم نے افغان سرزمین کو دہشت گردوں کے ذریعہ استعمال نہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ اور نہ ہی افغانستان کی حالت سے دوسری ریاستوں کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔ دنیا پر افغان خواتین، بچوں اور اقلیتوں کے حوالے سے ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

> بھارت نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی صدارت کے دوران میری ٹائم سیکورٹی کے حوالے سے ایک اہم نتیجہ خیز دستاویز تشکیل دی ہے۔ عالمی برادری کو ایک آواز میں بولنا چاہیے تاکہ قواعد پر مبنی عالمی نظام کو مضبوط کیا جا سکے۔

> سمندروں اور ان کے وسائل کا صحیح استعمال ہونا چاہیے، اور ان کا غلط استعمال نہیں ہونا چاہیے۔

> سمندریں بین الاقوامی تجارت کے لیے لائف لائن بھی ہیں، اور انہیں توسیع اور دوسروں کے لئے دور رکھنے سے محفوظ رکھا جانا چاہیے۔

> اقوام متحدہ کو اپنی تاثیر اور اعتبار کو بڑھانا چاہیے۔ اس حوالے سے کئی سوالات جنم لیتے ہیں۔

5. آپریشنل چیلنجز اور چھوٹی نوعیت کے ہونے کے باوجود، اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی کا 76 واں اجلاس ہندوستان کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم تھا۔ ترقی پذیر دنیا کی سرکردہ آواز کے طور پر، 76 ویں اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی کے اعلی سطحی حصے میں وزیر اعظم کے خطاب نے کووڈ 19 اور ویکسین کی مساوات، بین الاقوامی دہشت گردی، افغانستان، بین الاقوامی امن اور سلامتی، اصلاح شدہ کثیر الجہتی نظام اور پائیدار ترقی اور بہت سے مسائل پر ہندوستان کے نظریے کو پیش کرنے کا موقع فراہم کیا۔ اقوام متحدہ کے ساتھ ہمارے تعلقات نے جنوب- جنوب ترقیاتی شراکت دار کے طور پر خاص طور پر انڈیا- یو این ڈویلپمنٹ پارٹنرشپ فنڈ، ترقی کے لیے فنانسنگ اور ایس ڈی جی 17 کے تحت موسمیاتی تبدیلی سمیت عالمی شراکت داری کے نظریے کے لیے ہندوستان کے عزم کے تناظر میں ہماری دیرینہ اور بڑھتی ہوئی اسناد کو پیش کرنے میں بھی مدد فراہم کی ہے۔

نیویارک

25 ستمبر، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release